نورافشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول [illegible] — حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے + — قیمت سالیانہ معہ محصول [illegible]

نمبر ۱ جلد ۶ — لودیانہ ۳ جنوری سنہ ۱۸۷۸ء — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

دستور العمل نورافشاں

دفعہ ۱- یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار پنجشنبہ کو شایع ہوتا ہے +

دفعہ ۲- مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں +

اول آرٹیکل دینی و دنیوی +

دوم مضامین مالی و ملکی جن سے فایدہ خاص و عام ہو +

سیوم منقولات از اخبارات و کتب وغیرہ +

چہارم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے +

پنجم اخبارات ملکی و ولایتی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ وغیرہ +

دفعہ ۳- قیمت سالیانہ بلا محصول [illegible] معہ محصول [illegible] ششماہی بلا محصول [illegible] معہ محصول [illegible] سہ ماہی بلا محصول [illegible] معہ محصول [illegible] ماہواری بلا محصول [illegible] معہ محصول [illegible] اور جو صاحب بلا اطلاع ابتک درخواست کریگا کہ شروع سال سے مجکو ضرورت نہیں ہے مگر اب سے اخبار بھیجو اُن کی خدمت میں شروع سال سے سب پرچہ روانہ کئے جاوینگے - بیرنگ خط مطبع میں کوئی صاحب نہ بھیجے اور رسید بذریعہ اخبار کے مشتہر ہوگی علیحدہ نہیں دیجاویگی +

دفعہ ۴- جو صاحب اکٹھے پرچہ ۶ یا ۱۲ منگانے چاہیں اُنکی شرح یہہ ہے +

۶ پرچہ کے واسطے [illegible] بلا محصول معہ محصول [illegible]

۱۲ پرچہ کے واسطے [illegible] بلا محصول معہ محصول [illegible]

نورافشاں

ٹرکی کے خاتمہ پر ہمارے ہمعصر صاحب اخبار وکیل ہندوستان رقمطراز ہیں کہ اب کچھہ شبہ باقی نہیں رہا کہ ٹرکی کا کام تمام ہوگیا - سلطان روم نے یورپ کی طاقتوں کے پاس درخواست کی ہے کہ درمیان میں آکر صلح کرا دو لیکن ٹرکی کی درخواست یورپ نے نامنظور کی ہے - جرمنی کے وکیل مقیمہ قسطنطنیہ نے ٹرکی کو صلح دی ہے کہ براہ راست روس کے ساتھہ صلح کے لئے خط و کتابت جاری کرے علاوہ ازیں تار برقیوں سے مترشح ہوتا ہے کہ ولایت میں جنوری کے شروع میں پارلیمنٹ کا ایک جلسہ منعقد ہوگا اور لنڈن میں اکثر دروازے بند کر کے کمیٹیاں ہوتی ہیں ان تمام حالات کو یکجا جمع کر کے دیکھا جائے تو یورپ میں صلح کی امید نظر نہیں آتی - ٹرکی کا کام تمام ہوگیا - اور گمان غالب ہے کہ وہ پھر سر نہیں اُٹھا سکتے - اُسکے اچھے جنرل شکست کھا چکے ہیں - زیادہ حصہ فوج کا قید ہوگیا ہے - سلطان روم کے دو جنرل عظیم جو غازی کے خطاب سے ملقب ہوئے تھے اور جنہوں نے روس کو خوب سبق سکھلائے تھے اب کچھہ کام نہیں کر سکتے - جب آرمینیا میں روس تین حصوں میں داخل ہوئے تھے اور فتح کرتے جاتے تھے اُسوقت مختار پاشا نے اُن کو روکا اور فتح کو اپنے آقا کی طرف کر لیا - روسیوں کی مہم کا بڑا نقصان ہوا اور جس جرنیل نے ایسا کار نمایاں کیا اُسکو سلطان

روم نے غازی کا خطاب دیا لیکن افسوس زمانہ ایک رنگ پر نہیں رہتا وہی غازی مختار متواتر شکستیں کھا رہا ہے یورپ کی طرف غازی عثمان پاشا نے روسیوں کی خوب خبر لی۔ پلیونا پر عثمان پاشا نے دشمن کو سخت نقصان پہنچایا لیکن اب وہ بہادر اور شجاع عثمان پاشا روسیوں کے ہاتھ میں قیدی ہے اور وہ بہادر فوج بھی اب نہیں۔ گرتی ہوئی عثمانیہ طاقت کو کون تھامے ایک جنرل سلیمان پاشا باقی ہے لیکن اُسکے بموقع حملوں سے جو اُس نے فلپکا پاس پر کئے اُسکی بہادری ظاہر ہوتی ہے نہ اُسکی دانائی اور اعلے درجہ کی جرنیلی۔ ظاہراً ٹرکی بہت نازک حالت میں ہے خدا جانے آئندہ کیا ہوگا۔ اگر یورپ کی طاقتیں درمیان میں نہ آویں تو صلح نہ ہوگی اور اگر صلح نہ ہوگی تو روس جس طرح ہو سکے قسطنطنیہ پہنچے گا اور جب قسطنطنیہ روس نے لیلیا اُسوقت مشکلات اور مصیبتیں شروع ہونگی۔ لارڈ ڈربی نے فرمایا تھا کہ اگر روس نے قسطنطنیہ پر تصرف کیا تو اُسوقت انگریزی حقوق پر مزاحمت ہوگی لیکن اب معلوم ہوتا ہے کہ نہ فقط قسطنطنیہ بلکہ دارڈنیلز کا راستہ بھی روسی لے لیں گے۔ آج سے ایک مہینہ کے اندر انگریزی حقوق جنکی تعریف لارڈ ڈربی نے کی ہے محفوظ نہ رہینگے۔ اب دیکھیں گورنمنٹ کیا چال چلتی ہے ہر ایک شخص ہر گھڑی اس بات کا منتظر ہے کہ دیکھیں ولایت سے کیا خبر آتی ہے۔ انگلستان کے لوگ اب تک ٹرکی کے واسطے لڑنا نہیں چاہتے لیکن جب اُن کے حقوق کو نقصان پہنچے گا تو ضرور کچھ انتظام کریں گے۔ اُسوقت یورپ کے براعظم میں انگلستان کا کوئی دوست نہیں جرمنی روس کے ساتھ شامل معلوم ہوتی ہے۔ اگر جرمنی روس کے ساتھ ہوگئی تو انگلستان کے ساتھ کون ہوگا۔ فرانس کے تنازعات اب ختم ہوگئے ہیں اور انگلستان شاید اپنے ہمسایہ کو روس اور جرمنی کے برخلاف اپنے ساتھ شامل ہونے کی تحریک کرے گی۔ فرانس کے سوا کوئی اور طاقت انگلستان کے ساتھ شامل نہ ہوگی یورپ کا مطلع بہت دھندلا اور تاریک ہو رہا ہے۔ ایک سخت جنگ ہونے پر ہے لیکن معلوم نہیں کہ وہ کیا صورت پکڑیگی اور کسطرح اُسکا خاتمہ ہوگا۔ خدا کرے کہ اب بھی صلح ہو جائے اور دنیا کو اس خوفناک جنگ کے نتایج اور مصائب سے بچائے ✦

—— روسیوں کے ایک اخبار سینٹ پٹرزبرگ گزٹ سے صاحب دہلی گزٹ کو معلوم ہوا کہ بہ نسبت سلطنت ٹرکی کے سلطنت روس سے انگلنڈ کی تجارت بہت زیادہ ہے یعنے آمد و برآمد مال تجارت کے مابین انگلنڈ اور روس کے قریب ۴۲ کروڑ روپیہ سالانہ کی ہے اور مابین ٹرکی یعنے روم اور انگلنڈ کے صرف تیرہ کروڑ روپیہ سالانہ کی تجارت ہوتی ہے۔ روس کے بندرگاہوں میں سات ہزار سے زیادہ انگریزی جہاز سال بھر میں آمد و رفت رکھتے ہیں اور بندرگاہوں روم پر صرف آٹھ سو جہاز انگریزی سال بھر میں آتے جاتے ہیں ۱۸۶۶ء سے ۱۸۷۵ء تک مابین انگلنڈ اور روس کے بتعداد [illegible] روپیہ فیصدی کی تجارت زیادہ ہوگئی ہے حالانکہ مابین انگلستان و ٹرکی کے صرف فی صدی ایک روپیہ تجارت میں ترقی ہوئی ہے

—— ترکوں کے لئے یورپ اور ایشیا کے میدان جنگ میں کوئی اچھی صورت معلوم نہیں ہوتی ✦

ڈاکٹر ڈگلس صاحب و ڈاکٹر وزرچل صاحب جنکو فوج روس نے بمقام ٹلکس معہ کرنیل کوپ صاحب و فوج کثیر ترکی کی قید کیا تھا حالات بیرحمی و حرکات وحشیانہ ترکوں کے جو انہوں نے بچشم خود دیکھے بیان کرتے ہیں اور کرنیل برکن بری صاحب کارسپانڈنٹ ٹائمس اخبار لنڈن نے زبانی اُن ڈاکٹر صاحبوں کے جو حالات فوج ٹرکی تحریر کئے ہیں اگر اُن حالات کو صحیح تصور کیا جاویگا تو اہل انگلستان کے دل ترکوں سے نہایت ہی متنفر ہو جاوینگے ✦

ایک بیہودہ رپورٹ انگلستان میں مشہور تھی کہ مہاراجہ دلیپ سنگھ نے شہنشاہ زار کو اپنی خدمات فوجی و جنگی دینے کے لئے درخواست کی ہے مگر خبر مذکور صحیح نہیں ہے گو مہاراجہ صاحب قبول کرتے ہیں کہ اُن کو مسلمانوں سے متنفر ہے مگر اُن کو روس کے ساتھ بھی محبت نہیں ہے اور اُن کو اپنے ولایت بہ نسبت اُن لوگوں کے جنکی زاد بوم انگلستان ہے اہل انگلنڈ سے زیادہ تر محبت ہے ✦

صفائی حساب

آجکل حساب سال گذشتہ کی صفائی درپیش ہے بہت سے صاحبان نے ازراہ قدردانی قیمت اخبار نور افشاں پیشگی عنایت کر دی تھی اور بعض بعض صاحبان نے سال حال کی بھی قیمت بھیجدی ہے اُمید ہے کہ باقی داران جلد توجہ مبذول فرماوینگے ✦

جنم کنڈلی

ملک ہندوستان میں اکثر یہہ دستور ہے کہ قوم ہنود میں جب لڑکا پیدا ہوتا ہے اُس کی جنم پتری لکھواتے ہیں۔ جوتشی بیان کرتا ہے کہ میں ستاروں کو بچار کر اُس کے وسیلہ سے لڑکے کے مقسوم کا حال بیان کر سکتا ہوں۔ اور وہ لوگ اُسکی ہدایت پر عمل کر کے جنم پتری کو سچی بات اور کامل رہنما خیال کرتے ہیں۔ جب کوئی بھاری کام پیش آوے اور خاصکر جب بیاہ شادی کی تجویز ہو نجومی جیسا بتلا دیں اُسی کے مطابق عملدرآمد کرتے ہیں +

بعض اوقات جنم پتری کی بعض باتیں جو پنڈت لوگ قرینہ سے بتلاتے ہیں وقوع میں آتی ہیں۔ چنانچہ فرض کرو کہ کسی نجومی نے بطور پیشین گوئی یہہ بات بیان کی کہ کل صبح کو تم کھانا کھاؤ گے اور کل رات کو کھانا کھا کر سو رہو گے۔ اِس طرح کی باتیں تو ہر شخص بغیر بچارنے ستاروں کے جانتا ہے اور ہر ایک فرد بشر کے باب میں جو دنیا میں پیدا ہو کہہ سکتے ہیں کہ اگر وہ جیتا ہے تو کبھی کبھی بیمار بھی ہوگا اور جب تک وہ تندرست رہے تو جیتا بھی رہیگا۔ اور کبھی ایسا موقع بھی ہوگا کہ جب خواہش کے کام نہ ہو تو اُسے رنج بھی ہوتا ہے اور جبتک وہ کامیاب رہے تو خوش و خرم رہیگا اور اُس کے دوست اور دشمن دونوں ہونگے ایسی باتیں جنم پتریوں میں اکثر ہوتی ہیں +

لیکن جنم پتریوں میں اکثر ایسی باتیں ہوتی ہیں جو کبھی ظہور میں نہیں آتی۔ جب کسی جنم پتری کے گرہ بچارنے سے یہہ بیان کیا جاوے کہ اِس آدمی کی اِتقدر عمر ہوگی تو یہہ بات سراسر جھوٹھہ نکلتی ہے جوتشی اِس امر سے بالکل ناواقف ہے کوئی ولا دنیا میں اِس امر کو نہیں جانتا۔

اگرچہ اِتفاقاً جنم پتری سچ بھی ہو تو بھی ہمیشہ غلط ہوتی ہے جب کوئی پھل نہ ہو تو سادہ لوح آدمیوں کے لئے منجم کچھہ نہ کچھہ عذر بنا لیتے ہیں اور یہہ کہدیتے ہیں کہ شاید کسی گرہ کے بچار میں کوئی اسدہ بات ہو گئی +

اگلے زمانہ میں بہت قوم علم نجوم کو مانتے تھے پر اب فہمیدہ آدمیوں نے جنم پتری اور نجومیوں کے اعمال کو غلط دریافت کر کے ماننا اُسکا چھوڑ دیا +

بہت باتوں میں جنم پتری کا جھوٹھہ بآسانی دریافت ہو سکتا ہے۔ چنانچہ فرض کرو کہ ایک ملکہ اور سائیس کی جورو کے ایک ہی وقت پر لڑکے پیدا ہوں تو اُن کے ستاروں کی حالت ایک ہی طور ہوگی اب یہہ بتلاؤ کہ دونوں کے مقسوم کیونکر برابر ہونگے اختلاف ضرور ہوگا +

اگر مدعی اور مدعا علیہ دونوں نجومی سے پوچھیں کہ ہمارے مقدمہ کے رجوع کرنے میں کون وقت مبارک ہے وہ کوئی ایسا ہی وقت بتلاویگا جو دونوں کے لئے ہو پر اُسیوقت ایک شخص مقدمہ جیتیگا اور دوسرا ہار جائیگا +

تعلیم یافتہ قوموں نے جو اعمال نجوم کو چھوڑ دیا ہے یہی اِسکا سبب ہے کہ وہ ستاروں اور اُنکی ماہیت سے بخوبی واقف ہو گئے ہیں پہلے وہ برہسپت شنیچر سوکھہ اور منگل وغیرہ ستاروں کو بسبب چمک دمک کے اپنا معبود سمجھتے تھے۔ اب دانا آدمی سمجھتے ہیں کہ ستارے مانند مٹی اور پتھر کے ہیں جیسی کہ زمین ہے اور خلقت اُسپر آباد ہے اِسیطرح ستارے بھی زیادہ تاثیر نہیں کر سکتے۔ ستارے بھی مثل صاف پتھر کے ہیں جو کسی جگہہ گاؤں کے نزدیک گڑا ہوا اور خوشنما معلوم ہوتا ہو۔ دولتمند اور اقبالمند اقوام اب جنم پتری نہیں لکھواتے اور مجہول پیروی کے پابند نہیں جو نجومی بیان کرے وہ از روئے عقل و قیقہ رس کے اُن کاموں پر عمل کرتے ہیں جو خدا نے اُن کی ہدایت کے لئے مقرر کئے ہیں +

چھپکلیوں اور شگونوں کے وسیلہ سے پیشگوئی کا دعویٰ کرنا سراسر حماقت ہے۔ اِسپر ایک نظیر سُنائی جاتی ہے وہ چھپکلی جو سارے گاؤں کی آکاس بانی تھی اگر اُبلتی دیگچی میں گر پڑے تو گویا وہ جلبت شگون کی مٹ گئی +

اگرچہ ہم ثابت نہیں کر سکتے کہ جنم پتری سے کیا ہوگا تو بھی ایک بادشاہ کی مشہور حکایات کی کتاب سنگھاسن بتیسی جو قدیمی ہے لکھتے ہیں وہ واسطے اُس نجومی کے درست ہیں جو ایک لڑکے کے زندہ مقسوم کے لئے پیشگوئی کر رہے تھے زیادہ طاقت بخشتی ہیں چند حکایات لکھی جاوینگی +

۱۔ وہ لڑکا جو بے تربیت چھوڑا جاوے ماں کو رسوا کرتا ہے۔ جو شخص اپنے کھیت کو نہ جوتے وہ سوائے جنگلی گھاس پھوس اُگنے کے اُمید نہ رکھے جسطرح انجوتے کھیت میں جنگلی گھاس پھوس اُگتا ہے ویسے ہی گناہ ہمارے شریر دلوں میں بہت جلد اُپجتا ہے۔ اگر کوئی لڑکا اپنی مرضی پر چھوڑا جاوے تو ایسی ہی بد عادت حاصل کریگا جس سے وہ ہلاک ہو +

۲۔ لڑکے کو اُس راہ میں کہ جس میں جانا ہے سویرے تربیت کر کیونکہ جب وہ بوڑھا ہوا تو وہ اُس راہ سے نہ موڑیگا۔ پہلی بات کا یہہ حاصل ہے کہ اُس سے شرارت ظاہر ہوتی ہے جس لڑکے کی بابت غفلت ہوئی تھی اور

دوسرا جسکو درست تعلیم دی گئی اچھا نتیجہ دکھلاتی ہی جسطرح کوئی نیا پودھا لگایا جاوے اُسوقت وہ ایسا نرم ہوتا ہی کہ جس طرف اسکو چاہیں جھکا سکتے ہیں پر جب رفتہ رفتہ بڑھکر گودھا ہوجاتا ہی تو اُسکا جھکانا مشکل ہی اسی طور لڑکے جب تک چھوٹے رہیں تو واجبی تربیت و عمدہ اخلاق دئے جا سکتے ہیں اور جب سیانے ہوئے تو ویساہی کرتے ہیں +

۳- وہ جو داناؤں کے ساتھ چلتا ہی دانا ہوگا پر جاہلوں کا ہمنشین ہلاک کیا جائیگا- کیا کوئی فیر نعیر خراب ہونے کے چھو سکتا ہی- اگر ہم چیچک والوں کے درمیان جاویں کیا یہہ تعجب کی بات ہی کہ ہم بیمار نہ ہو جاویں ویساہی اگر کوئی لڑکا کسی خراب صحبت میں شامل ہووے اغلب ہی کہ وہ ویساہی ہوجائیگا برعکس اِسکے اگر وہ دانا آدمیوں کو دوست رکھتا ہی تو وے سیدھے راہ پر چلاوینگے +

۴- چالاکوں کا ہاتھ دولت پیدا کرتا ہی- عقلمند مقصدور آدمی ستاروں کی تاثیر پر بھروسا نہیں رکھتے- یہہ اکثر پایا جاتا ہی کہ جو آدمی لیاقت دار ہیں وہ بہت ہوشیاری سے اپنے کام کی طرف رجوع رہتے ہیں +

۵- سُستی نہیں چیتھڑے پہناوگی یہہ تمثیل بیان ہی کہ کسطرح آدمی دولتمند ہوتا ہی- یہہ کمزوری کا ایک باعث بیان ہی کہ سُست آدمی بجائے صبح اُٹھنے کے کہتا ہی کہ تھوڑا سونا اور تھوڑا اونگھنا اور ہاتھ پاؤں کو نیند کے لئے سمیٹ لینا- اگر وہ کرسان ہی اُس کی کاہلی سے کھیت میں گھاس اُگ آتی اور کھیتوں کو پانی نہیں دیا جاتا اور گائے گور وغیرہ باڑ توڑکر کھیتوں میں گھسکے کھیتی اُجاڑ دیتے ہیں- اُسکے پاس روپیہ کپڑا خرید کرنیکو میسر نہیں ہوتا بدرجہ لاچاری اُسے چیتھڑے اوڑھنے پڑینگے +

۶- جو کھیل تماشا کو دوست رکھتا ہی وہ آدمی کنگال رہیگا اور سوائے سُستی کے اور سبب بھی ہیں جو آدمی کو مفلس کر دیتے ہیں چنانچہ شراب خوری خوش خوری عیاشی وغیرہ وہ بھی اِس انجام کو پہنچاتے ہیں +

۷- دانشمند بیٹا باپ کو خوشنود کرتا ہی پر بے دانش بیٹا اپنی ماکا بارخاطر ہوتا ہی- ماباپ اپنے بچوں کے لئے سخت محنت کرتے ہیں اور اُنکی بہتری چاہتے ہیں- باپ کو خوشی ہوتی ہی جبکہ اُسکا بیٹا نیک رویہ اختیار کرتا ہی اور جو لڑکا اپنی ماکی نافرمانی کرتا ہی سو اپنی حماقت دکھلاتا ہی +

۸- صادقوں کا انتظار خوشی ہی پر شریروں کی اُمید فنا ہوجائیگی پہلے کچھ عرصہ تک چور چوری کر ترقی پاوے پر آخر کو پکڑا جاتا ہی اور سزا پاتا ہی- سب شرارتوں کا ایسا ہی حال ہی صرف نگیجت حقیقت میں خوش ہیں خوشی گناہ آلود اِس طرح کی ہوتی ہی جیسے زہر میں شیرینی آمیز کرکے پیالہ بھر پلایا جاوے اور فوراً کام تمام کرے +

راستباز کون ہی- سب نے گناہ کیا اور سزا کے لایق ہوئے پر خدا نے اپنی بڑی مہربانی سے اپنے اکلوتے بیٹے عیسیٰ مسیح کو بھیجا تاکہ دنیا میں گنہگاروں کے بدلے دُکھ اُٹھاوے- اب گناہوں کی معافی اُنکو مفت دیجاتی ہی جو اُسکو اپنے بچانیوالا جانتے اور بھروسا رکھتے ہیں اور اُن کے دل خدا کی پاک روح سے پاک اور بہشت کے لایق کئے جاتے ہیں- یہہ وے لوگ ہیں جو راستباز ہیں اور جنکی اُمید خوشی کی ہی +

بہت لوگ نجومیوں کے کہنے پر عمل کرکے بیفایدہ خرچ میں گرفتار ہوتے ہیں اور بیاہ شادی اور دیگر تقریب روکی جاتی ہیں بسبب اِس کے کہ مجہول نجومی بیان کرتے ہیں کہ ابھی ساعت اچھی نہیں ہی- اور ایک بڑی خرابی اِس پیشہ میں یہہ ہی کہ ایک بھاری گناہ ہی کیونکہ بے جان ستاروں کو بجائے خالق کے مقرر کیا ہی جو خدا کے نزدیک سخت گناہ ہی +

ایک واحد سچا خدا جو آسمان اور زمین کا خالق اور مالک ہی اور ہر ایک چیز اُس کے حکم کے محکوم ہی ستارے بھی اُس کے فرماں بردار ہیں وہ یہہ لیاقت نہیں رکھتے محض بیجان ڈھیلے ہیں- آؤ ہم اُسی واحد کی پرستش کریں جو ہمارا اور عالم کا پیدا کرنیوالا پاک اور رحیم خدا ہی +

نجومیوں کے قول پر عمل کرنا اور اُسپر یقین لانا بڑی بے وقوفی کی بات ہی لیکن انجیل جو پاک کتاب خدا کی طرف سے ہماری ہدایت کے لئے نازل ہوئی اور جو جنت کا راستہ دکھلاتی ہی اُسکا مطالعہ کرنا نہایت دانائی کی بات ہی +

اخبارات ملکی وولائتی

پشاور- ۱۹- دسمبر- اگر موسم نے مہلت دی تو صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر کل پشاور سے روانہ ہوں گے اور جمعہ کو کوہاٹ میں پہونچینگے اور وہ کوہاٹ کے راستہ سے کوچ کریں گے کل تمام دن بارش ہوتی رہی اُمید ہی کہ صاحب لفٹنٹ گورنر کل لشکر شیر گاشا کو معائنہ فرماوینگے فوج خوش ہی +

پانچ ڈاک کے تھیلے کل دریائے اٹک میں مل گئے باقی پانچ تھیلوں کا جن میں چٹھیات رجسٹری شدہ



ہیں کچھ پتہ نہیں چلتا یہہ یقین کیا جاتا ہی کہ یہہ پھیلے اور ریل کاٹ دریائے اٹک میں بہہ گیا +

لنڈن - ۱۹ - دسمبر - اخبار گلوب نے اِس مضمون کی ایک خبر چھاپی ہی کہ چونکہ مشرق میں معاملات کی حالت نہایت نازک ہو رہی ہی اِس وجہ سے پارلیمنٹ کا اجلاس ۱۷ - جنوری کو ہوگا +

پرنس میلان مقام الگزنیٹز میں پہونچگئے ہیں +

لنڈن - ۱۹ دسمبر - اِس خبر کی تصدیق ہوگئی ہی کہ مشرق میں معاملات کی نازک حالت ہونے کی وجہ سے پارلیمنٹ کا اجلاس ۱۷ جنوری کو ہوگا آج کے اخبار اسٹینڈرڈ میں یہہ بیان کیا گیا ہی کہ وزرائے سلطنت پارلیمنٹ کے اجلاس میں یہہ تحریک کرینگے کہ انگریزی فوج زیادہ کی جاوے باقی اور کمنر وٹیو اخباروں نے اس معاملہ کی نسبت بحث کرتے وقت یہہ بیان کیا ہی کہ جس بات سے انگریزی مطالب کو اصلی خطرہ ہی وہ کچھ ترکوں پر روسیوں کے فتحیاب ہونے سے نہیں ہی بلکہ اسٹریا اور جرمنی جو روس کو مدد دیتی ہیں اِس کے باعث سے ہی +

کلکتہ - ۱۹ دسمبر - جو متعدد مسودہ قانون آج کل کونسل قانونی کے روبرو پیش ہیں وہ آج کارروائی کے اول درجہ تک پہنچ گئے مسٹر پال اور مسٹر بارگن کونسل میں شریک ہوئے اور وہ سلیکٹ کمیٹی کے ممبر مقرر کئے گئے کونسل کے خاتمہ پر حضور ویسرائے بہادر نے یہہ فرمایا کہ اجلاس آیندہ میں جو ۲۷ ماہ حال روز پنجشنبہ کو ہونے والا ہی سر جان اسٹریچی کونسل کے روبرو اُن تدابیر کو پیش کریں گے جو گورنمنٹ قحط کے خرچ کی سبیل کے واسطے عمل میں لانا چاہتی ہی اور اُنکی تشریح کرینگے حضور ممدوح نے فرمایا کہ یہہ معاملہ اسقدر اہم اور ضروری ہی کہ بجائے اِس کے کہ ان تدبیروں کی اطلاع سال مجالس کے خاتمہ تک ملتوی رکھی جاوے اِن کو بہت جلد پیش کرنا مناسب خیال کیا جاتا ہی +

جیکب آباد - ۲۰ - دسمبر - سر رچرڈ ٹیمپل بہمراہی کرنل نٹل کے سرحد کے مورچوں کے معائنہ کے واسطے دوپہر کے وقت جیکب آباد سے روانہ ہوئے - اگر بارش کے سبب کچھ ہرج واقع نہ ہو جسکا اندیشہ ہو رہا ہی تو سر رچرڈ ٹیمپل صاحب ۲۹ دسمبر کو انڈس ویلی ریلوے پر پہنچ جاوینگے +

لنڈن - ۲۰ دسمبر - سرویا کی فوج نے مقام مربیر پر قبضہ کر لیا ہی - روسیوں کی فوج صوفیہ کی جانب کوچ کر رہی ہی - روسیوں کی فوج کے جدید گروہ برابر بلگیریا میں چلے آتے ہیں +

لنڈن - ۲۰ دسمبر - تمام انگریزی اخبار نویس باستثنائے ٹائمز کے اِس امر میں متفق ہیں کہ ماہ جنوری میں پارلیمنٹ کے کھولے جانے پر وزرائے سلطنت کو لحاظ حالات موجودہ کے جنگی طیاریوں کے لئے روپیہ کی منظوری کے باب میں ووٹ لیا چاہئے جو فوج ترکوں کی مربیر کے قلعہ میں رہتی تھی وہ مقام نیچ کو ہٹ گئی جنرل ٹاڈل بن روسیوں کی اُس فوج کے کمانڈ مقرر کئے گئے ہیں جو ٹرنگ پر یورش کر رہی ہی ترکوں نے مقام برکوتز کو خالی کر دیا ہی اور روسیوں نے اُسپر قبضہ کر لیا ہی ترک صوفیہ کی جانب سے ہٹتے جاتے ہیں روسیوں کی ایک نئی فوج ساٹھ ہزار آدمیوں کی مرتب ہو رہی ہی +

لنڈن ۲۱ دسمبر - سلطان ٹرکی نے جو ضامن سلطنتوں سے بیچ بچاؤ کے باب میں تحریک کی تھی اُسمیں ناکامیاب ہوئی کیونکہ اُسکی بنیاد کافی نہیں خیال کی جاتی ہی سفیر جرمنی متعینہ قسطنطنیہ نے یہہ سفارش کی ہی کہ ٹرکی کو براہ راست روس کے ساتھ نامہ و پیام کرنے چاہئیں جو خبریں معرکہ جنگ سے آئی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہی کہ برف کے گرنے اور کثرت سے کہر پڑنے کی وجہ سے لڑنے والے فریق کوئی کارروائی نہیں کر سکتے ہیں +

اخبار ٹائمز نے بیان کیا ہی کہ سلیمان پاشا ترکوں کی فوج متعینہ رومیلیا کی کمان لینے کے واسطے اڈریانوپل کو جاتے ہیں +

سرویا کی فوج ویڈن پر یورش کر رہی ہی اور اور سمتوں میں کامیابی کے ساتھ بڑھی چلی جاتی ہی روس اور رومینیا کی فوج ٹرکی کے قلعوں واقع بلگیریا کا محاصرہ کرے گی +

جو خبریں حال میں آرمینیا سے آئی ہیں اُن سے معلوم ہوا کہ برف کے باعث سے ارض روم روسیوں کے حملہ میں توقف ہو رہا ہی اور روسیوں کی فوج اب تک سر غالی سے اُس طرف ہی +

لنڈن - ۲۲ دسمبر - آرمینیا کے معرکہ جنگ سے یہہ خبر آئی ہی کہ روسیوں نے مقام اروانچ پر قبضہ کر لیا ہی جو قریب ساٹھ میل کے فاصلہ پر بطوم کے جنوب میں واقع ہی +

ہیڈکوارٹر لشکر شنیدہ - ہزارہ کی پہاڑی توپوں کی باٹری فوج کے اُس پرے سے ملنے کے واسطے جو پشاور کالم کے نام سے نامزد ہی کل روانہ ہوگئی کیونکہ اُسکے پاس کوئی پہاڑی توپ موجود نہیں ہی اگر دشمن اطاعت قبول نہیں کریگا تو عنقریب بھر مستعدی کے ساتھ کارروائی شروع کی جاویگی

جوا کیموں کا ایک گروہ ۱۹ دسمبر کو سہ پہر کے وقت اُن نالوں کو جو توخی کے قریب واقع ہیں چپ چاپ اُتر کر جلا آیا اور لشکر کے اندر گولیاں چلائیں مگر خوش قسمتی سے کسی کے گولی نہیں لگی ✦

لنڈن - ۲۳ دسمبر برف کے گرنے کی وجہ سے جنوبی بلگیریا میں جنگی کارروائی بند ہے سرویا کی فوج نے مقام پیرن گلیوا پر قبضہ کر لیا ہے سرویا کی فوج رومیلیا کی فوج سے مل گئی ہے اور وہ ویڈن کی جانب بڑھی چلی جاتی ہیں ✦

روسیوں نے مقام اولٹی پر قبضہ کر لیا ہے اور ارض روم کے قریب مقام اٹزن احمدی میں اپنی فوج جمع کر رہے ہیں آرمینیا میں موسم نہایت سرد ہے ✦

جوا کی ملک جوا کی سے ایک خبر تار برقی کلکتہ کے راستہ اس مضمون کی آئی ہے کہ ۱۰ دسمبر کو قوم جوا کی کا ایک جرگہ جس میں فرقہ بوری کے لوگ بھی شامل ہوں گے مقام جموں میں جمع ہونے والا تھا اور یہہ یقین کیا جاتا ہے کہ اکثر لوگ اطاعت قبول کیا چاہتے ہیں ✦

لارڈ ڈربی اسبات کو تسلیم نہیں کرتے ہیں کہ آرمینیا میں روسیوں کی فتوحات سے ہندوستانی گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ کو کچھہ خطرہ پہنچے گا مگر صاحب ممدوح نے مکرر اسبات کو بیان کیا ہے کہ اگر روسی قسطنطنیہ پر قبضہ کرنا چاہیں گے تو انگلستان اُسکی مزاحم ہوگی ✦

سرحدی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ اہلکاران کابل عمارات جو علی مسجد کے قلعہ میں تعمیر ہو رہی ہیں اُن کے ختم کرنے میں نہایت سعی کر رہے ہیں اور لکڑی ان کے واسطے لال پورہ کا حاکم بھیجتا جاتا ہے اقوام ننگاہر و شانگولی اور مومند کاریگران کام دیتے ہیں ✦

قلعہ قرص - خبر مفتوحی قلعہ قرص کی تصدیق ہو گئی اور یہہ جنگ بڑی گرماگرمی سے بارہ گھنٹہ تک رہا فوج روس نے تمام قلعہ جات قرص پر ایک ہی بار حملہ کیا اور بڑی بہادری و دلیری سے سب کو فتح کر لیا اُنکی خبر برقی سے معلوم ہوا کہ اس معرکہ میں پانچ ہزار ترک مقتول ہوئے اور فوج روس سے صرف دو ہزار سات سو کام آئے ✦

مصالحت - مکنزی والیس صاحب کارسپانڈنٹ اخبار ٹائمس مقیم سینٹ پیٹرزبرگ تحریر فرماتے ہیں کہ ایک معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ سرکار روس بیڑہ جہازات جنگی سلطان روم بعوض خرچہ جنگ حال کے لینا چاہتے ہیں - اور سوائے اسکے راستہ ڈارڈنلس مانگتے ہیں جس سے کہ جہازات بحر اسود سے بحر قلزم میں آسکتے ہیں ✦

شاہ ایران - سٹینڈرڈ نام اخبار کے کارسپانڈنٹ مقیم طہران نے تحریر کیا ہے کہ شاہ ایران نے ایک ایلچی خفیہ پیغام دیکر سلطنت روس کو روانہ کیا ہے اور لوگوں میں یہہ بات ظاہر کی ہے کہ سفیر موصوف واسطے انتظام سفر شاہ ایران کے بھیجا گیا ہے اگرچہ یہہ بات بھی کنایتہً ظاہر کی ہے کہ اصل مطلب واسطے قایم کرنے سلسلہ اتحاد باہمی سلطنت روس و ایران کے ہے ✦

شپکا گذر - عثمان پاشا کی یہہ رائے تھی کہ شپکا گھاٹی کے منہہ پر اگر دس یا پندرہ ہزار فوج ترکی مستحکم مورچے بناکر رہتی تو روسیوں کے روکنے کے لئے کافی تھی مگر افسر مذکور نے کہا کہ برخلاف اسکے کہ یہہ ہوا کہ بیس ہزار فوج سے زیادہ جو عمدہ اور انتخاب فوج ترکی کی تھی وزیر جنگ نے شپکا پر بیفایدہ ہلاک کرادی ✦

قیدیان - ڈبنک ڈیلچی - کارسپانڈنٹ صاحب موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ روسیوں نے جو پانچ یا چھہ ہزار سپاہی ترکی ڈبنک اور ڈیلچی میں قید کئے تھے انکا ارادہ تھا کہ اُن قیدیوں کو رہا کر کے پلونا میں بھیجدیں مگر عثمان پاشا نے عذر کیا اور اُس آدمی کو جو پیغام اس بات کا لایا تھا عثمان پاشا نے کہدیا کہ اگر وہ یہاں آویں گے تو عثمان موصوف اُن کو توپوں سے اُڑاویں گے اور اگر حقی پاشا اُن میں ہوگا تو اُسکو گرفتار کر کے اُسی جگہہ گولی سے ہلاک کر دینگے ✦

باشندگان پلونا - عثمان پاشا کے ذمہ یہہ الزام لگایا جاتا ہے کہ اُنہوں نے بیچاری رعایا باشندگان پلونا کو کیوں باہر نہیں کر دیا تھا ایسے سخت گولہ باری میں وہ بیچارے حالت تباہی میں تھے ✦

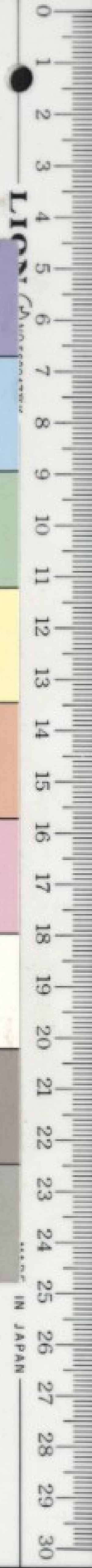
مدرسہ مستورات - تانجور میں ایک مدرسہ لڑکیوں کا ہے جس میں برہمنوں کی لڑکیاں بخواہش اپنے ماں باپ کے اخلاق کی عمدہ و پاک و مقدس کتابیں پڑھتی ہیں ✦

افسران ماموره انتظام قحط - افسران ماموره انتظام قحط مدراس کو حکم ہوگیا ہے کہ اپنے علاقوں بنگال کو واپس جانے کے لئے تیار ہیں ✦

سفیر کابل - قاضی میر عبدالرحمان خان برادر قاضی شہر کابل بطریق سفارت از جانب امیر کابل قسطنطنیہ کو جانیوالے ہیں ✦

نتیجہ جنگ روس - واسطے جنگ حال کے سرکار روس نے پہلے دس کروڑ روبل جو بیس کروڑ روپیہ سے زیادہ ہوتا ہے قرض لیا تھا بعدہٗ شرقی قرضہ کے نام سے اور بیس کروڑ روبل جو چالیس کروڑ روپیہ سے زیادہ ہوتا ہے قرض لیا





اب تیسری بار پندرہ کڑور ربل جو بیس کروڑ روپیہ سے زیادہ ہوتا ہے قرض لیا ہے جس کی میزان کل طالعے کروڑ روبل یا قریب ایک ارب روپیہ کے ہوئی گزشتہ سات مہینے کی لڑائی میں اٹھائیس کروڑ روبل اور دس کروڑ فراہمی فوج میں سرکار روس نے صرف کیا جو قریب اسی کروڑ روپیہ کے ہوتا ہے +

فوج روس - اخبار سٹانڈرڈ میں لکھا ہے کہ روس کی جو فوج بالفعل نواح پلیونا میں ہے اسکی تعداد یہہ ہے - پیادگان ۱۰۷ رجمنٹ سواران ۷۶ رجمنٹ اور ۲۵۰ ضرب توپیں +

صلہ - سننے میں آیا ہے کہ مسٹر آرچ بالڈ فوربس صاحب کارسپانڈنٹ اخبار ڈیلی نیوز کو دو ہزار پونڈ مالک اخبار موصوف نے بطور انعام کے علاوہ تنخواہ کے دئے ہیں +

بارش تین انچہ سے لیکر چار انچ تک قسمت میرٹھ سے علیگڈہ اور سہارنپور تک بارش ہوئی - اس حصہ ملک میں بارش برسات میں کم ہوئی تھی پس اب ضرورت یہاں بارش کی تھی لہذا بارش ہوگئی زراعت کے لئے تو بڑی ہی مفید بارش ہوئی پنجاب میں بھی ایسی ہی بارش ہوئی اور یقین ہے کہ تھوڑے دنوں کے بعد وہاں غلہ جمع ہوگا احتمال ہے کہ ابھی اور بارش ہوا اور آجکل دھوپ کی خواہش زیادہ ہے اب موسم کی تلون مزاجی کا کیا حال بیان کیا جاوے اُمید ہے کہ جیسا سابق میں اسکا رنگ ڈھنگ تھا ویسا ہی اب بھی رہے اس سال تو ایسی کارروائی رہی کہ برسات کے موسم تک تو خشک سالی ہوئی اور جب فصل نکل گئی تو بارش ہوئی پس موسم کے سبز دیہہ بات ہے اور اُمید ہے کہ وہ آئندہ ایسا نہ کرے + از نسیم سحر

لودیانہ

جلسہ بتقریب یادگار خطاب قیصری

ہفتہ گذشتہ میں ہمنے لکھا تھا کہ ایک جلسہ یادگار خطاب قیصری کا یکم جنوری ۱۸۷۸ء کو یہاں منعقد ہوگا سو ایک روز پیشتر خیمہ وغیرہ لگائے گئے تھے اور تماشہ گاہ کے واسطے ایک خاص جگہہ تجویز ہوگئی تھی قریب ایک میل کے گھوڑ دوڑ کے واسطے چکر لگایا گیا تھا - چنانچہ یکم جنوری ۱۸۷۸ء کو ٹھیک بارہ بجے پڑاؤ میں یہہ جلسہ منعقد ہوا +

جس میں صاحبان انگریز یعنے جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر و صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس و صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر و جناب صاحب سابق ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ و صاحب اسسٹنٹ کمشنر ہوشیارپور و کپتان صاحب افسر قلعہ و حکام و نہر و ضلع و میم صاحبان و مس صاحبان وغیرہ اور شاہزادگان و جاگیرداران ضلع و ممبران میونسپل کمیٹی و اہل عملہ شریک جلسہ تھے +

جسوقت جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر رونق افروز جلسہ ہوئے تو حاضرین جلسہ نے سال نو کی مبارکبادی دی پھر صاحب موصوف نے کھڑے ہوکر اظہار خوشنودی حضور قیصرے ہند کیا اور فرمایا کہ یہہ جلسہ نہایت خوشی کا جلسہ ہے اور حضور قیصرے ہند نے دو تمغہ مرحمت فرمائے ہیں جن میں ایک تو رائے امام بخش خان رئیس رائے کوٹ و دوسرا سردار بدن سنگھ صاحب کو دیا جاتا ہے - بعد اسکے سلامی کا باجہ بجایا گیا - اور صاحبان انگریز اپنے اپنے ڈیروں میں چند منٹوں کے واسطے چلے گئے - اور ایک بجے تماشہ شروع ہوا +

اول گھوڑ دوڑ ہوئی جس میں کپتان جے انجلو صاحب افسر قلعہ کا گھوڑا اول نمبر رہا اور درجہ اول کا انعام عہ دیا گیا - دوم مرتبہ پھر گھوڑ دوڑ ہوئی اور کپتان صاحب مذکورہ الصدر کا گھوڑا اول رہا اور دوم درجہ کا انعام عہ دیا گیا - اور دوم درجہ کا ایک انعام جیون سنگھ سوار متعینہ پولیس نمبر ۲ نے پایا +

اِس کے بعد گدہا دوڑ ہوئی ایک نے اول درجہ کا انعام مبلغ للعہ اور دوسرے نے درجہ دوم کا ملے پایا - پھر دوم کی طرف منہہ کرکے خر سوار دوڑے اُسمیں بھی یہی انعام عطا ہوا +

بعد ازاں یکہ دوڑائے گئے مسمی خدا بخش یکہ والیکو ایک انعام درجہ اول کا مبلغ عہ دیا گیا اور دوسرے درجہ والیکو حصہ انعام ملا +

پھر نیزہ بازی شروع ہوئی - پولیس کے سواروں میں سے دو تین سواروں نے ایک ایک دو دو مرتبہ میخ کو ہلایا اُکھاڑی نہیں گئی - لیکن سردار امر سنگھ ڈپٹی انسپکٹر پولیس لودیانہ نے دوم درجہ کا انعام مبلغ معہ پایا - چونکہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے اُسکی نیزہ بازی کو بہت پسند فرمایا اُسوقت حکم دیا کہ اسکو ایک چٹھی سند دیجاوے کہ یہہ شخص قاعدہ پچین سالہ سے مستثنیٰ رہے نیزہ بازی میں اول درجہ کا انعام میکن صاحب نے پایا - یہہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس لودیانہ کے کلان فرزند ہیں - دوم درجہ کی جب نیزہ بازی

شروع ہوئی تو ہیکن صاحب بیچ سے جب گذرے تو نیزہ گردن میں اٹک گیا صاحب موصوف گھوڑے پرسے گر گئے اگرچہ کسیقدر ضرب لگی مگر اُسیوقت انکو ارام ہوگیا اور برابر کھیلتے رہے +

بعد اُسکے لیموں ایک لکڑی پر رکھا گیا اور تلوار سے گھوڑ دوڑ میں کاٹا گیا۔ اسمیں بھی ہیکن صاحب نے اول درجہ کا انعام پایا +

ازاں بعد آدمی دوڑائے گئے جن میں پانچ کو انعام عطا ہوا۔ اور پھر رسی پرسے آدمی کودے انمیں بھی چار کو انعام ملا روم اور روس کی لڑائی ایک عمدہ طور سے ہوئی۔ جس میں ایک طرف پلٹن کے سپاہی ہوئے اور دوسری طرف پولیس کے سپاہی۔ دونوں نے ایک رسی کو کھینچا درمیان میں دریائے ڈنیوب کا ایک نمونہ بھی تھا پہلی مرتبہ روم نے فتح پائی دفعہ دوم میں روس ہی فتح یاب ہوا +

پھر چند آدمیوں کی آنکھوں پر پٹیاں باندھی گئیں اور سروں پر پانی کے گھڑے رکھے گئے اور دوڑائے گئے تمام آدمیوں کے سروں پرسے گھڑے گر کے ٹوٹ گئے مگر وہ نے جو اول رہے تھے انعام پایا +

آخر میں ایک تماشہ یہہ ہوا کہ لوگ بوروں میں بند ہو کر دوڑے بہت سے دو دو چار چار قدم چلکر رہگئے انمیں تین نے انعام پایا۔ جب شام ہوگئی جلسہ برخاست ہوا اور جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے حکم دیا کہ چھہ بجے بریٹ میں روشنی کیجاوے اور آٹھہ بجے آتشبازی چھوڑی جاوے +

جب چھہ بجے تمام بریٹ میں روشنی کی گئی اور وہ مثلث تگرہ جسکو میونسپل کمیٹی نے اپنے خرچ سے بنایا تھا قندیلوں اور چراغوں سے آراستہ کیا گیا اور تحصیل کے مقابل بھی اچھی روشنی کیگئی۔ اُدھر نواب علی محمد خان صاحب نے اپنی سرائے کے مقابل ایک عمدہ دروازہ بنایا تھا اسپر بھی روشنی معہ تمام سرائے کے نواب صاحب نے اپنی جیب خاص سے کی تھی +

جسوقت سات بجے اور صاحبان انگریز آے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے حکم دیا کہ ایک ہوائی چھوڑی جاوے۔ جب ہوائی چھوڑی گئی اُسیوقت قلعہ سے ایکسو ایک گولہ بطور شاہی سلامی کے سر کئے گئے پھر بریٹ میں آتشبازی چھوڑی گئی۔ قریب ایک گھنٹہ تک آتشبازی چلتی رہی جس میں طرح طرح کے رنگ نظر آتے تھے غرض ۹ بجے تک یہی دھوم دھام رہی۔ شہر میں بعض بعض موقوں پر روشنی ہو رہی تھی +

ہمنے پشتر میں لکھا تھا کہ یہہ جلسہ قابل دید ہوگا مگر حقیقت میں جیسا یہہ جلسہ ہوا ایسا آجتک کبھی اس شہر لودیانہ میں نہیں ہوا تھا یہہ پہلا ہی موقع ہے کہ یہاں ایسی رونق ہوئی اُمید ہے کہ ہمارے نیک نیت اور رعایا پرور صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی توجہ عالی سے آیندہ شہر اور دیہات کے لوگ ہمیشہ ایسے ہی ایسے فیض کے اُمیدوار رہینگے۔ دیکھو اس پہلے ہی جلسہ میں لوگوں کو کسقدر فیض ہوا +

اب لوگوں کے دل بڑھگئے ہیں۔ یقین ہے کہ سال آیندہ کو اس جلسہ میں بہت سے لوگ قسم قسم کے فن و کرتب دکھلاوینگے +

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب

بعض اضلاع سے کاغذات نہیں آئے اس لئے رپورٹ نامکمل ہے مگر جن اضلاع سے مکمل ہو ٹہیں آگئی ہیں اُن کی میزان کرنے سے معلوم ہوا کہ اس ہفتہ میں کل ۷۰۹،۷ اموات درج رجسٹر ہوئیں ہفتہ گذشتہ میں ۷،۹۳۰ ہوئی تھیں۔ اس ملک میں تمام باعثوں سے جو اموات ہوئیں انکی اوسط سالانہ جو پچھلے دو ہفتوں میں ۲۱ و ۲۳ فی ہزار تھی اس ہفتہ میں پھر ۲۳ رہی +

ہیضہ سے کوئی موت درج رجسٹر نہیں ہوئی +

چیچک سے ۱۱۸۴ اموات درج رجسٹر ہوئیں ۱۳۲ ہوئی تھیں۔ شہرہائے دہلی و امرتسر میں اس مرض کی بدستور بڑی شدت ہے اور انمیں علی الترتیب ۴۴ و ۱۶ اموات درج رجسٹر ہوئیں +

پانچ ہزار چھ اموات بخار سے درج رجسٹر ہوئیں۔ ہفتہ گذشتہ میں ۵،۰۳۰ ہوئی تھیں +

تندرستی ملک میں بدستور خاطر خواہ ہے +

اوسط اموات قصبات پنجاب کی اُس مردم شماری سے نکالی گئی ہے جو ۱۸۸۱ء میں ہوئی مگر سوائے امرتسر و جالندھر کے جنکی مردم شماری اپریل ۱۸۸۱ء میں کی گئی اور لنڈن کی اُس سے جو اپریل ۱۸۸۱ء میں ہوئی اور جس میں ۱۸۸۳ء کے وسط تک ۲ سال اور تین مہینے کی ایزادی اُس آبادی کے حساب سے کی گئی جو ۱۸۶۱ء و ۱۸۷۲ء کے مابین تھی +

مطبع امریکن مشن لودیانہ میں باہتمام پادری ویری صاحب کے چھپا